کنز المدارس کے نصاب میں شامل

خلاصہ فتح المنان

درجہ: سادسہ

جامعۃ المدینہ حضرو

کاوش: حافظ شاہد اقبال قادری عطاری

استاد محترم: حضرت علامہ مولانا وقار مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام ونسب :-

آپ کا نام استاذ العلماء الاعلام ، المحدث الفقیہ علمائے ہند فقیہ الشیخ عبد الحق بن سیف الدین بن اسعد اللہ وطن کے اعتبار سے دہلوی ، اصلاً بخاری ، نسباً ترکی ، مذہباً حنفی ، مزاجاً صوفی ، طریقۃً قادری ہے۔ آپ کا نسب آغا محمد ترک "ساکن بخاری" پر ختم ہوجاتا ہے۔ جنہوں نے آباؤاجداد میں سے ہند کی طرف سب سے پہلے ہجرت کی۔

ولادت :-

آپ کی ولادت محرم کے مہینے میں 958ھ دہلی میں پیدا ہوئے۔ اپنے والد کی گود اور سرپرستی میں پرورش پائی۔ پھر اپنے والد سے علم حاصل کرنا شروع کیا اور ان سے قرآن کریم سیکھا، اور کتب شیخ سعدی پڑھی۔ پھر کتب شروع کی شیخ محمد مقیم صاحب الامیر محمد مرتضی وغیرہ سے۔ اور اپنے والد سے سلسلہ قادریہ لیا اور سید موسی الکیلانی سے مستفید ہوئے۔ اور وہ شیخ عبد القادر الجیلانی کے خاندان سے تھے اور عبد الوھاب المتقی الہندی کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ رات دن مطالعہ میں مشغول رہتے تھے۔

اساتذہ :-

آپ کے والد شیخ سیف الدین دہلوی

الشیخ محمد مقیم

الشیخ عبد الوھاب متقی

الشیخ القاضی علی بن جار اللہ المکی

الشیخ حمید اللہ بن عبد اللہ السندی

الشیخ ملا علی القاری

الشیخ احمد بن حجر المکی وغیرہ ۔

شاگرد :

آپ کے بیٹے الشیخ علی محمد

الشیخ محمد ہاشم

الشیخ نور الحق

شیخ ابو احمد سلیمان الکردی الگجراتی وغیرہ

تصانیف :

" فتح المنان " اشعة اللمعات "

فتوح الغیب " مدارج النبوۃ ' جذب القلوب '

اخبار الاخیار ' وغیرہ ۔

وفات :

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ہند کے شہر دہلی میں ربیع الثانی کے مہینے میں 1052ھ کو وفات پائی ۔ آپ کے بیٹے نور الدین دہلوی نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو حسب وصیت حوض شمسی کے کنارے میں دفن کیا گیا ۔

نماز کے طریقے کے بارے میں باب (1)

حدیث نمبر (950):- حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
نماز کی چابی طہارت ہے اور نماز کی تحریمہ تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام پھیرنا ہے۔ پانچوں نے اسے روایت کیا سوائے امام نسائی کے۔

حدیث نمبر (951):- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے اپنے ہاتھ مبارک اٹھاتے یہاں تک کہ دونوں ہاتھ مونڈھوں کے برابر ہو جاتے۔ پھر تکبیر کہتے پس جب رکوع کا ارادہ فرماتے اس کی مثل کرتے، اور جب اپنے سر کو رکوع سے اٹھاتے اس کی مثل کرتے، اور نہ کرتے اسی کی مثل جب سجدے سے اپنے سر مبارک کو اٹھاتے۔ ایک دوسری روایت میں ہے۔ جب اپنے سر کو رکوع سے اٹھاتے اسی طرح ان دونوں کو اٹھاتے اور کہتے " سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد " اور ایک دوسری روایت میں اسی کی مثل ہے۔ جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے اٹھتے تو اس طرح نہ کرتے تھے اور جب کھڑے ہوتے دوسری رکعت کی طرف اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے کندھوں کے برابر اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں کو اٹھاتے اس بات کے علاوہ نہ اٹھاتے صحاح ستہ نے روایات میں اختلاف کے ساتھ اسے روایت کیا۔

حدیث نمبر (952)

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ ابن مسعود نے ہمیں ایک دن کہا: کیا میں تمہیں رسول اللہ کی

نماز نہ پڑھاؤں؟ پس انہوں نے نماز پڑھائی اور اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھایا مگر ایک مرتبہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ۔ یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھایا۔ اور دوسری روایت میں ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہر جھکنے اور اٹھنے، قیام و قعود میں تکبیر کہتے تھے اور ابوبکر و عمر بھی کہتے تھے۔ ترمذی اور نسائی نے اسے تخریج فرمایا۔

حدیث نمبر(953)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع فرماتے اپنے ہاتھوں کو کانوں کے قریب تک اٹھاتے۔ پھر دوبارہ نہ لوٹاتے۔ اور اسی کی مثل روایت میں ہے "ثم لا یعود" ذکر نہ کیا۔ اور دوسری روایت میں ہے، فرمایا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے جب نماز شروع فرماتے پھر نہ اٹھاتے ان دونوں کو یہاں تک کہ نماز مکمل فرماتے۔ ابوداود نے تخریج فرمایا اور فرمایا یہ حدیث صحیح نہیں۔ مطلب حسن ہوسکتی ہے یا کوئی اور۔

حدیث نمبر(954)

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس سردیوں میں آیا تو میں نے حضور کے صحابہ کو دیکھا وہ اپنے ہاتھوں کو نماز میں اپنے کپڑوں سے بلند کرتے۔ اور دوسری روایت میں ہے۔

بیشک میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ دونوں کندھوں کے مقابل ہو جاتے، اور انگوٹھے کانوں کے برابر ہوتے پھر تکبیر کہتے۔
ایک دوسری روایت میں ہے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا اپنے ہاتھوں کو تکبیر کے ساتھ بلند فرماتے۔ دوسری روایت میں ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا اپنے انگوٹھوں کو نماز میں کانوں کی لو تک اٹھاتے۔ اس باب میں متعدد روایات ہیں۔

حدیث نمبر (955)

حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں سہل بن سعد نے فرمایا۔ لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ مرد سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کی کلائی پر رکھے۔ ابو حازم نے فرمایا: میں اسے نہیں جانتا مگر یہ بات رسول اللہ کی طرف منسوب کی گئی ہے۔ اسے بخاری اور مؤطا نے تخریج فرمایا۔

حدیث نمبر (956)

ابن مسعود رضی اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ نماز پڑھتے تھے تو الٹے ہاتھ کو سیدھے ہاتھ پر رکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دیکھا تو آپ نے سیدھے ہاتھ پر الٹے ہاتھ کو رکھا۔

حدیث نمبر (957)

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے

اپنے دایاں ہاتھ کو بائیں پر رکھتے۔ امام نسائی نے اسے تخریج فرمایا۔

حدیث نمبر (958)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیشک حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نماز میں ہتھیلی کی ہتھیلی پر رکھنا سنت ہے اور ان دونوں کو ناف کے نیچے رکھے۔

حدیث نمبر (959)

حضرت عبداللہ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیئے کہ رکوع کو مکمل کرے اور چونچ نہ مارے سجدہ میں بیشک اس کی مثال بھوکے کی مثال کی طرح ہے وہ ایک یا دو کھجوریں کھائے تو کیا وہ اس سے سیر ہو جائے گا۔ صحاح ستہ اور ابن عساکر نے اسے روایت کیا۔

حدیث نمبر (960)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ بیشک انہوں نے ایک فرد کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اپنے قدموں کو جمائے رکھا ہوا تھا۔ فرمایا۔ تو نے سنت کی مخالفت کی اگر تو تراوح کرتا (یعنی کبھی ایک پاؤں پر زور دیتا کبھی دوسرے پاؤں کو) تو یہ افضل تھا۔ دوسری روایت میں ہے۔ فرمایا۔ سنت میں خطا کی اگر تراوح کرتا ان دونوں کے درمیان تو یہ مجھے زیادہ پسند تھا۔

حدیث نمبر (961)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبیوں کے اخلاق میں سے دایاں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

حدیث نمبر (962)

عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قدموں کو جما کے رکھنا اور ہاتھ پر ہاتھ کو رکھنا سنت ہے۔

حدیث نمبر (963)

ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کسی کی نماز کافی نہیں یہاں تک کہ رکوع اور سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہ کرے۔ اسے ابو داود، ترمذی، نسائی نے تخریج فرمایا۔ اور امام ترمذی نے فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حدیث نمبر (964)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ رکوع اور سجود کی تکمیل کرو اور دوسری روایت میں ہے۔ رکوع اور سجود کو قائم کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بیشک میں ضرور تمہیں دیکھتا ہوں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے جب جو تم رکوع کرتے ہو اور جو تم سجدہ کرتے ہو۔ بخاری اور مسلم نے اسے روایت کیا۔

حدیث نمبر (965)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔

میں نے ٹکٹکی باندھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا ان کو نماز پڑھنے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا رکوع اور سجدہ تھا اور دو سجدوں کے درمیان

اور جب اپنا سر مبارک رکوع سے اٹھاتے سوائے قیام والقعود کے برابری کے قریب تھے۔ یعنی ان چیزوں میں ایک جیسا وقت تھا سوائے قیام وقعود کے۔

حدیث نمبر (966)

ہانی بن معاویہ الصدفی سے روایت ہے فرماتے ہیں۔
میں نے عثمان کے زمانے میں قصد کیا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مسجد میں بیٹھ گیا تو جب کسی مرد نے ان سے گفتگو کی اور کہا۔ ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس تھے تو ایک مرد آیا اور اس نے اس ستون میں نماز پڑھی اور جلدی کی قبل اس کے کہ وہ اپنی نماز مکمل کرتا پھر نکلتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔
اگر یہ مرتا تو ضرور مرتا اور دین میں سے کسی چیز پر نہ مرتا۔ بیشک ایک مرد نے اپنی نماز میں تخفیف کی اور اسے مکمل کیا۔
اور کہا۔ تو میں نے سوال کیا اس مرد کے بارے میں کہ وہ کون ہے۔
تو کہا گیا، عثمان بن حنیف الانصاری ہے۔

حدیث نمبر (967)

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔
بیشک مرد نماز مکمل کرتا ہے تو اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹواں، پانچواں، چوتھا، تیسرا، آدھا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر (968)

عبدالرحمن بن علی بن عثمان بن شیبان سے روایت ہے۔ وہ وفد سے تھے۔ فرمایا: ہم نکلے یہاں تک کہ ہم آئے

رسول اللہ کے پاس پس ہم نے آپ کی بیعت کی اور آپ کے پیچھے
نماز پڑھی تو حضور نے سرسری نظر سے ایک مرد کو دیکھا کہ وہ رکوع اور سجود
میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا پس جب نبی پاک صلی اللہ علیہ
والہ وسلم نے نماز پوری کر لی : فرمایا ، اے مسلمانوں کے گروہ . نماز
نہیں اس شخص کی جو رکوع اور سجود میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ کرے .

حدیث نمبر (۹۶۹)

ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے . بیشک نبی پاک
نے ایک مرد کو دیکھا وہ اپنے سجدے میں اپنے سر کے ساتھ زمین کو کرید
رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ نے فرمایا : اگر یہ مرتا اور اس کی نماز میرے
دین کے علاوہ پر مرتا .

حدیث نمبر (۹۷۰)

محارب بن دثار سے روایت ہے . فرماتے ہیں
حذیفہ نے مسجد میں ایک مرد کی طرف دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا .
اور اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا تھا . پس جب وہ نماز سے فارغ
ہوا تو اس سے کہا . کیا تیری پیٹھ میں درد ہے . اس نے کہا ، نہیں
فرمایا ، اگر تو اسی حالت میں مر جاتا تو تو سنت رسول اللہ کی
مخالفت کی حالت میں مرتا .

حدیث نمبر (۹۷۱)

شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں .
بیشک حذیفہ نے ایک مرد کو دیکھا جو اپنے رکوع و سجود کو مکمل نہیں کرتا تھا

جب اس نے نماز پوری کی تو اسے بلایا۔ پھر حذیفہ نے اس سے کہا۔ تو
نے نماز نہیں پڑھی۔ کہا۔ اور میرا گمان ہے کہ فرمایا۔ اگر تو مرتا
تو ضرور غیر فطرت پر مرتا جس پر اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔
اس کے علاوہ فطرت پر مرتا۔

حدیث نمبر (972)

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔
نماز ترازو ہے پس جس نے اسے پورا کیا تو اللہ تعالیٰ پورا کرے گا اس
کے لیے اور تحقیق تم نے جانا جو اللہ تعالیٰ نے کیل کے بارے میں فرمایا۔
خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے۔

حدیث نمبر (973)

ابو حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پس جب دو
رکعتوں میں بیٹھتے تو وہ بیٹھتے بائیں پاؤں پر اور سیدھے پاؤں
کو کھڑا کرتے پس جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو سیدھے پاؤں
کو آگے کرتے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کرتے اور اپنے مقعد پر بیٹھتے۔

حدیث نمبر (974)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیشک ایک مرد
مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مسجد کی سائڈ
میں بیٹھے ہوئے تھے تو اس شخص نے نماز پڑھی۔ صاحب مشکاۃ
نے اسے پہلے باب میں ذکر کیا اور حضور نے اس سے فرمایا۔
لوٹ جا تو نماز پڑھ بیشک تو نے نماز نہیں پڑھی۔

حدیث نمبر (۹۶۵)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز
قبول نہیں فرماتا جو رکوع و سجود کو مکمل نہیں کرتا۔

حدیث نمبر (۹۶۶)

طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کی نماز
کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو رکوع و سجود میں
اپنی پیٹھ کو سیدھی نہ کرے۔